سوال

(296)افضل ترین ذکر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ذکر اس طرح کرنا مشروع ہے۔ لاالہ اللہ محمد رسول اللہ جو شخص ہمیشہ اس طرح ذکر کرتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دینا فرض ہے، اس کے بغیر انسان مسلمان نہیں ہوتا اور صرف لاالہ الااللہ کا ذکر کرنا بہت اجر وثواب کا باعث ہے کیونکہ شریعت نے اس ذکر کی ترغیب دلائی ہے اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور سابقہ تمام انبیاء علیہم السلام کا افضل ترین ذکر ہے باقی رہالاالہ اللہ محمد رسول اللہ کو وظیفہ بنا کر ہمیشہ انہی الفاظ کے ساتھ ذکر کرنا تو یہ شریعت میں نہیں آیا اور بہتر یہی ہے کہ صرف وہی عمل کیا جائے جو شرعاً ثابت ہو اور اسی ذکر پر اکتفا کیا جائے۔ اس کے علاوہ ہر وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھنا چاہیے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 331

محدث فتویٰ